نعیم احمد

''قرآنیات'' میں حسب روایت جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شامل اشاعت ہے۔ یہ قسط سورۂ ابراہیم وحجر کے تعارف اور سورۂ ابراہیم (۱۴) کی آیات ۱-۴ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان آیات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کتاب کے اتارنے کا مقصد واضح کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کو جہالت کی تاریکی سے نکال کر ایمان وعمل صالح کی روشنی میں لانا ہے۔

''معارف نبوی'' میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کے مضمون ''لیلۃ القدر کا قیام ایمان میں سے ہے'' میں لیلۃ القدر کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اسی کے تحت معز امجد صاحب کے مضمون میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رمضان کی آخری طاق راتوں میں تہجد کی باجماعت نماز کے پڑھانے کا ذکر ہے۔ اس پر ترجمہ وتدوین کا کام شاہد رضا صاحب نے کیا ہے۔

''دین و دانش'' میں امام امین احسن اصلاحی صاحب نے اپنے مضمون ''آفات روزہ اور ان کا علاج'' میں روزے کو خراب کر دینے والی آفتوں اور ان کے علاج کا ذکر کیا ہے۔ اسی کے تحت خورشید احمد ندیم صاحب نے اپنے مضمون میں خلع اور فسخ نکاح کے بارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش پر تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے۔

''مقامات'' میں جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا مضمون ''پارلیمنٹ کی بالادستی'' شائع کیا گیا ہے۔ یہ مضمون ''اسلام اور ریاست ـــــ ایک جوابی بیانیہ'' پر تنقیدات کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

''سیر وسوانح'' کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب کے مضمون میں جلیل القدر صحابی حضرت سہیل بن بیضا رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی اور غزوات میں شرکت کا ذکر ہے۔

''مقالات'' میں مولانا شبلی نعمانی صاحب کے مضمون ''علوم القرآن'' میں علوم قرآن کے حوالے سے اہل اسلام کے کام پر نقد پیش کیا گیا ہے۔

''نقطۂ نظر'' کے تحت رضوان اللہ صاحب نے اپنے مضمون ''بعد از موت'' کے چھٹے حصے میں حشر کے دن کے حوالے سے ان لوگوں کا ذکر کیا ہے جن کے ہاتھوں میں ان کے اعمال نامے پکڑا دیے جائیں گے۔ جن میں بائیں ہاتھ والے ناکام اور دائیں ہاتھ والے کامیاب قرار پائیں گے۔

''ادبیات'' میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔

---

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com